مالی فائدے کے لیے اپنے آپ کو قادیانی ظاہر کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)

Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Lar-4423 تاریخ: 23-07-2014

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زید ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا، بیماری کی وجہ سے انتظامیہ نے زید کو فیکٹری سے نکال دیا، بقایاجات بھی پورے ادا نہیں کیے۔ زید نے قرض لے کر اپنا علاج کروایا اور اپنے اہل و عیال کا خرچ کیا۔ اب زید اپنی بیماری کے باعث سخت کام نہیں کر سکتا، معمولی کام ملتا نہیں۔ زید کو قرض خواہ بہت زیادہ تنگ کرتے ہیں، زید کا ذریعہ معاش کچھ نہیں ہے۔ اس صورت حال میں زید کا مالی فوائد حاصل کرنے کے لیے اوپر اوپر سے قادیانی ہونا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زید کا مالی فوائد کے حصول کے لیے صرف اوپر اوپر سے بھی قادیانی ہونا کفر ہے، کیونکہ ظاہر سی بات ہے کہ جب کوئی شخص قادیانی ہو گا (اگرچہ وہ اوپر سے ہی ہو) تو وہ کفریہ باتوں کا اقرار کرے گا اور جان بوجھ کر کفریہ باتوں کا محض اقرار کرنے سے بھی آدمی کافر ہو جاتا ہے، اگرچہ اس کا عقیدہ وہ نہ ہو۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”بَیّن و واضح کہ یہاں کوئی صورتِ اکراہ نہ تھی اور بِلا اکراہ کلمہ کفر بولنا خود کفر، اگرچہ دل میں اس پر اعتقاد نہ رکھتا ہو، اور عامہ علما فرماتے ہیں کہ اس سے نہ صرف مخلوق کے آگے، بلکہ عند اللہ بھی کافر ہو جائے گا کہ اس نے دین کو معاذ اللہ کھیل بنایا اور اس کی عظمت خیال میں نہ لایا۔ امام علامہ فقیہ النفس فخر الدین اوزجندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خانیہ میں فرماتے ہیں: ”رجل کفر بلسانہ طائعا وقلبہ علی الایمان یکون کافراً، ولا یکون عند اللہ مؤمنا“ ترجمہ: جس شخص نے

زبان سے بخوشی کلمہ کفر کہا، حالانکہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہے، تو وہ کافر ہو جائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مومن نہ ہو گا۔

حاوی میں ہے: ”من کفر باللسان وقلبہ مطمئن بالایمان فھو کافر ولیس بمؤمن عند اللہ“ ترجمہ: جس نے زبان سے کفر بکا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہے، تو وہ کافر ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مومن نہیں ہے۔ (ت)

مجمع الانہر و جواہر الاخلاطی میں ہے، وھذا الفظ المجمع: ”من کفر بلسانہ طائعا وقلبہ مطمئن بالایمان فھو کافر ولا ینفعہ مافی قلبہ، لانّ الکافر یعرف بما ینطق بہ بالکفر فاذا نطق بالکفر کان کافرا عندنا وعند اللہ تعالی“ ترجمہ: جس نے بخوشی زبان سے کفر بکا حالانکہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہے، تو وہ کافر ہے اور جو کچھ اس کے دل میں ہے، وہ اس کو نفع نہ دے گا، کیونکہ کافر تو منہ سے بولے ہوئے کفر سے پہچانا جاتا ہے، جب اس نے زبان سے کفر بول دیا، تو وہ ہمارے نزدیک اور اللہ تعالی کے نزدیک کافر ہو گیا۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 27، صفحہ 126، 125، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

زید کو چاہئے کہ وہ اللہ عزوجل کی رحمت پہ بھروسہ رکھے، دین اسلام کو ہرگز ہرگز نہ چھوڑے، نماز، روزہ وغیرہ فرائض اسلام کی پابندی کرے اور کام کی تلاش میں کوشش کرتا رہے، اور اللہ عزوجل پر توکل کرے کہ رزق تو اسی نے عطا فرمانا ہے اور وہ اپنے ڈرنے والے بندوں کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴾ ترجمہ کنز الایمان: ”اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا، اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے، تو وہ اسے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔“ **(پارہ 28، سورۃ الطلاق، آیت 2، 3)**

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری

24 رمضان المبارک 1435ھ / 23 جولائی 2014ء

دار الافتاء اہلسنت

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے